اعلیحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر مختصر اور جامع کتاب

فیضانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق وترتیب

حافظ محمد ریحان احمد قادری عطاری

اِنَّ اللّٰہَ یَبۡعَثُ لِھٰذِہِ الۡاُمَّۃِ عَلٰی رَاْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَنۡ یُجَدِّدُ لَھَا دِیۡنَھَا

فیضانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

اعلیحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت پر مختصر اور جامع کتاب

تحقیق وترتیب :

حافظ محمد ریحان احمد قادری عطاری

ایم اے اسلامیات بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور فون: 042-37246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فیضانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2012ء / محرم الحرام 1434ھ
طابع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر، لاہور 0322-7202212
قیمت	-/600 روپے

مکتبہ نعیمیہ
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور
فون: 042-36306592

نظامیہ کتاب گھر
زبیدہ سنٹر، 40 اردو بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ اہلسنت
اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

کاش سرکار کے پہرہ دینے والے کتوں میں نام لکھا جائے!:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب مستطاب "حُسام الحرمین" میں یوں تحریر فرماتے ہیں:

حمد اُس کے وجہِ کریم کو، جس نے اپنے اِس بندے کو یہ ہدایت دی، یہ استقامت دی کہ وہ نہ اِن اعاظم اکابر (علمائے حرمین شریفین) کی ان عظیم مدحوں (تعریفوں) پر اتراتا ہے بلکہ اپنے رب کے حسنِ نعمت کو دیکھتا ہے کہ پاکی ہے تیرے لیے، کیسا تو نے اِس ناچیز کو اُن عظمائے عزیز (علمائے حرمین شریفین) کی آنکھوں میں معزز فرمایا۔۔۔ نہ ان دشنامیوں (برا کہنے والوں) اوران کے حامیوں کی گالیوں سے جو وہ زبانی دیتے اور اخباروں میں چھاپتے ہیں پریشان ہوتا، بلکہ شکر بجالاتا کہ تو نے محض اپنے کرم سے اس ناقابل کو اس قابل کیا کہ یہ تیری عظمت اور تیرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی عزت کی حمایت کرکے گالیاں کھائے اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی سرکار کے پہرہ دینے والے کتوں میں اس کا چہرہ لکھا جائے"۔۔۔۔

میری آبرو حضور کی آبرو کے لیے سپر ہو جائے:

وَاللّٰہِ الْعَظِیْم (خدا کی قسم) وہ بندہ ءخدا بخوشی راضی ہے اگر یہ دشنامی حضرات بھی اس بدلے پر راضی ہوں بلکہ وہ اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی جناب میں گستاخی سے باز آئیں، اور یہ شرط لگائیں کہ روزانہ اس بندہ ءخدا کو پچاس ہزار مغلظہ گالیاں سنائیں اور لکھ لکھ کر شائع فرمائیں اور اگر اسقدر پر پیٹ نہ بھرے اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی گستاخی سے باز رہنا اس شرط پر مشروط رہے کہ اس بندہ ءخدا کے ساتھ اسکے باپ دادا، اکابر علما قدست اسرار ہم کو بھی گالیاں دیں تو **اینهم بر علم** اے خوشا نصیب اِس کا! کہ اِسکی آبرو اِسکے آباؤ اجداد کی آبرو، بدگویوں کی بدزبانی سے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آبرو کے لیے سپر (ڈھال) ہو جائے۔

سیدنا حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدگویانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے فرماتے ہیں ۔

فَاِنَّ اَبِیْ وَوَالِدَہٗ وَعِرْضِیْ

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَاءٌ

یعنی اے بدزبانو! میں اس لئے تمہارے مقابل کھڑا ہوا ہوں کہ تم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بدگوئی سے غافل ہو کر مجھے اور میرے باپ دادا کو گالیاں دینے میں مشغول ہو جاؤ۔ میری اور میرے باپ دادا کی آبرو محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی عزت کو سپر ہو جائے الٰہی ایسا ہی کر آمین۔

یہی وجہ ہے کہ بدگو حضرات اس بندہ ءخدا پر کیا کیا طوفان بہتان اُسکے ذاتی معاملات میں اُٹھاتے ہیں۔ اخباروں اشتہاروں میں طرح طرح کی گڑھتوں سے (اپنی طرف سے گھڑ کر) کیا کیا خاکے اُڑاتے ہیں۔ مگر وہ اصلاً قطعاً نہ اس طرف التفات کرتا نہ جواب دیتا ہے